© rasailojaraid.com

تحریک ختم نبوت......زندہ باد

سہیل باوا (لندن)

۳؍مارچ ۱۹۵۳ء کی صبح تھی، شہر لاہور میں عملاً کرفیو نافذ تھا، مگر ختم نبوت کے پروانوں کو بھلا ان پابندیوں کی کب پرواتھی...... پروانہ رسالت کے شیدائی جوق در جوق نکلے......ادھر قادیانیت نواز منصوبہ بندی کر چکے تھے......بس پھر کیا تھا...... گولیوں کا مینہ برسنے لگا...... ختم نبوت کے پروانوں کی لاشیں گرتی رہیں...... اِدھر ختم نبوت کے نعرے تھے...... اِدھر ناموسِ رسالت کے پروانے سینے پر گولیاں کھا رہے تھے......اُدھر نعشوں کو چھانگا مانگا کے جنگل میں اجتماعی قبروں میں دفنا کر نعشوں کی نئی صف بچھانے کیلئے میدان تیار ہو رہا تھا......اور دیکھتے ہی دیکھتے دس ہزار متوالوں نے ساقی کوثر صلی اللہ علیہ وسلم کی حرمت پر اپنی جانیں قربان کر دیں......لاہور کا مال روڈ فدائینِ ختمِ نبوت کی لاشوں سے سجا اور خون سے سرخ ہو گیا......خونچکاں تاریخ رقم ہوگئی......مگر کہنے والے آج بھی یہ کہتے ہیں احمدیوں کو غیر مسلم قرار دینا ایک متنازعہ سیاسی فیصلہ تھا۔

۲۲؍مئی ۱۹۷۴ء کی دوپہر تھی، نشتر میڈیکل کالج ملتان کے ۱۰۰ طلبہ شمالی علاقہ جات کی تفریح کیلئے جا رہے تھے، جب ان کی ٹرین ربوہ پہنچی تو حسب معمول قادیانیوں نے گاڑی میں اپنا تبلیغی لٹریچر تقسیم کرنا شروع کر دیا، طلبہ نے احتجاج کیا، احمدی گرگے غضبناک ہو گئے اور طلبہ کو مزہ چکھانے کا فیصلہ کر لیا، ۲۹؍مئی کو چناب ایکسپریس سے واپس آتے ہوئے طلبہ پر مرزائی دہشتگردوں نے ہلہ بول دیا...... نہتے طلبہ احمدی بلوائیوں کا مقابلہ نہ کر سکے...... چناب ایکسپریس کی بوگیوں کو ٹارچر سینٹر بنا دیا گیا......طلبہ لہولہان ہو گئے...... جوانوں کے جسموں سے رستا خون قوم کے وجود میں اشتعال بن کر دوڑا اور پھر جہاں جہاں سے زخموں سے چور لہولہان طلبہ کی گاڑی گذرتی گئی، فتنہ قادیانیت کے بارے قوم کا غصہ بڑھتا گیا، طلبہ کی ٹرین جس اسٹیشن پر رکی...... پورا شہر استقبال کو اُمڈ آیا...... ملک بھر میں اس واقعے کے خلاف ہڑتال ہوگئی...... مظاہروں کا نہ ختم ہونے والا سلسلہ شروع ہو گیا...... تحریک ملک بھر کے گلی کوچوں میں چلنے لگی، پوری قوم قادیانیت کے سامنے سیسہ پلائی ہوئی دیوار بن گئی......ارے کون بوڑھا کیسا جوان......سب میدان عمل میں تھے......عورتیں دودھ پیتے بچوں کو گود میں اُٹھا کر سڑکوں پر آ کھڑی ہوئیں......سب کا ایک ہی مطالبہ تھا......ختم نبوت کے منکرین احمدی غنڈوں کو اسلام سے خارج کرنے کا قانون نافذ کیا جائے......ایسی تحریک چلی کے ولولہ انگیزی کی تاریخ رقم ہوگئی مگر کہنے والے آج بھی یہ کہتے ہیں کہ احمدیوں کو غیر مسلم قرار دینا ایک متنازعہ سیاسی فیصلہ تھا۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۷ ستمبر ۱۹۷۴ء کی شام تھی، قومی اسمبلی کے اجلاس میں اس وقت کے وزیر اعظم ذوالفقار علی بھٹو مرحوم احمدیوں کو غیر مسلم قرار دینے کے حوالے سے تقریر کر رہے تھے، اس تاریخی تقریر میں ذوالفقار علی بھٹو مرحوم نے کہا کہ:

''قادیانیوں کو غیر مسلم قرار دینے کا فیصلہ سیاسی نہیں بلکہ پورے ایوان کا فیصلہ ہے، یہ ایک قومی فیصلہ ہے، یہ پاکستان کے عوام کا فیصلہ ہے، یہ فیصلہ پاکستان کے مسلمانوں کے ارادے، خواہشات اور ان کے جذبات کی عکاسی کرتا ہے، یہ مسئلہ ۹۰ سال پرانا ہے، جس پر ۱۹۵۳ء میں وحشیانہ طور پر قابو پانے کی کوشش کی گئی، اگر اب بھی عوامی خواہشات کو کچل کر کوئی عارضی حل نکال لیا جاتا تو یہ مسئلہ دب تو جاتا مگر ختم نہ ہوتا، پاکستان اسلام کی بنیاد پر بنا ہے، پاکستانی مسلمانوں کی اکثریت جس چیز کو اپنے اعتقادات کے خلاف سمجھتی ہے، اس کے حق میں فیصلہ کرنا پاکستان کے تصور کو ٹھیس لگانے کے مترادف ہوگا۔ قادیانیوں کو غیر مسلم قرار دینا مذہبی فیصلہ بھی ہے اور غیر مذہبی بھی۔ مذہبی اس لحاظ سے کہ یہ فیصلہ ان مسلمانوں کو متاثر کرتا ہے جو پاکستان میں اکثریت میں ہیں اور غیر مذہبی اس لحاظ سے کہ ریاست کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے شہریوں کے جائز مطالبات پورے کرے، قادیانیوں کو غیر مسلم قرار دینا حکومت کی نہیں پاکستان کی عوام کی کامیابی ہے، اگر تمام جماعتوں کی جانب سے تعاون اور مفاہمت کا جذبہ نہ ہوتا تو قادیانیوں کو غیر مسلم قرار نہیں دیا جا سکتا تھا۔''

ذوالفقار علی بھٹو کے ان واضح اعترافات کے باوجود کہنے والے آج بھی کہتے ہیں احمدیوں کو غیر مسلم قرار دینا ایک متنازعہ سیاسی فیصلہ تھا۔

قادیانیوں کو غیر مسلم قرار دینا اگر متنازعہ سیاسی فیصلہ تھا تو اس فیصلے سے قبل پاکستان کے سینے پر مرزائیت کے خنجر کس نے گھونپے، قادیانی وزیر خارجہ سر ظفر اللہ کے ایماء پر سیٹو اور سینٹو جیسے معاہدوں پر دستخط کر کے پاکستان کو غلامی میں کس نے دیا؟ ۱۹۶۵ء کی پاک بھارت جنگ میں قادیانیوں کی فرقان بٹالین نے پاک فوج کو بے دست و پا کیوں کیا؟ پلاننگ کمیشن کے سابق ڈپٹی چیئر مین ایم ایم احمد قادیانی نے مشرقی پاکستان کو الگ کرنے کی سازش میں حصہ لے کر پاکستان کو دو لخت کس کے کہنے پر کیا؟ نوبل انعام یافتہ قادیانی سائنسدان ڈاکٹر عبدالسلام نے پاکستان کے ایٹمی راز کو امریکہ کیوں دیئے؟ قادیانی پاکستان کے سینے پر مونگ دل رہے تھے، پاکستان کی عوام کو یرغمال بنا کر وہ اپنے استعمارانہ ایجنڈوں کی تکمیل کیلئے اسلام کو اپنے نشانے پر رکھے ہوئے تھے، قادیانیوں کو غیر مسلم قرار دینا ایک خالصتاً قومی، سیاسی اور مذہبی مسئلہ تھا اگر اس دیوث طبقے کو اسلام کی صفوں سے باہر نہ نکالا جاتا تو آج نہ جانے کتنے بنگلہ دیش بن چکے ہوتے، تاریخ گواہ ہے کہ بانی پاکستان محمد علی جناح نے قادیانی گماشتے سر ظفر اللہ خان کو اہم عہدے پر فائز کرنے کی مخالفت کی تھی، تاریخ اس بات کی بھی شاہد ہے کہ مسٹر جناح سے جب دورۂ کشمیر کے موقع پر قادیانیوں کی بابت دریافت کیا گیا تو انہوں نے کہا کہ پاکستانی

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

عوام کی اکثریت احمدیوں کے اسلام کے حوالے سے مشکوک ہے اور پاکستانی عوام کی اکثریت کا فیصلہ ہی قابل قبول ہوگا۔

۱۹۵۳ء کے دس ہزار شہداء نے کیا ایک متنازعہ سیاسی مسئلے کیلئے اپنی جاں جان آفرین کے سپرد کی تھی؟ ۱۹۷۴ء میں ربوہ میں طلبہ کی ٹرین پر قادیانی غنڈوں کے حملے کے نتیجے میں ملک کے طول وعرض سے بچے، بوڑھے، جوان اور عورتیں کیا کسی متنازعہ سیاسی فیصلے کیلئے نکلے تھے؟ احمدی خود اس بات کے قائل ہیں کہ پاکستان کی قانون ساز اسمبلی میں ان کے مذہب سے متعلق متفقہ فیصلہ پاکستانی عوام کی اُمنگوں کا ترجمان ہے، ۸؍ جولائی ۲۰۱۰ء کو عربی جریدے ہفت روزہ الاخبار میں احمدی عبادت گاہ کے سربراہ شمشاد احمد صدیقی نے اپنے ایک مضمون میں لکھا کہ ”پاکستانی حکومت اور پاکستانی عوام کی اکثریت احمدیوں کیلئے نرم گوشہ نہیں رکھتی“ جب خود احمدی اس بات کو تسلیم کرتے ہیں کہ پاکستانی عوام کی اکثریت قادیانیت کو تسلیم نہیں کرتی ہے تو قادیانیوں کو غیر مسلم قرار دینے کے فیصلے کو متنازعہ کہنا حماقت ہے۔ جمہوری معاشروں میں اکثریت کے فیصلے کو ریاستی تائید حاصل ہوتی ہے اور احمدیوں کی حمایت میں پاکستان سمیت دنیا بھر کا مسلمان ایک لفظ سننے کو تیار نہیں، احمدی کل بھی غیر مسلم تھے، احمدی آج بھی غیر مسلم ہیں اور روئے زمین پر اگر ایک بھی محمدی زندہ ہو تو قادیانی اسے بھی اپنے مسلمان ہونے پر قائل نہیں کر سکتے......تحریک ختم نبوت......زندہ باد

☆☆☆

قادیانی مصنوعات شیزان، سپیڈ، ثمر قند کا بائیکاٹ

تمام مسلمانوں سے اپیل ہے کہ قادیانی مصنوعات

۱ شیزان ۲ سپیڈ (انرجی ڈرنک) ۳ ثمر قند

تینوں بوتل، جوس، شربت اور دیگر سکوائش اور جوسسز کا بائیکاٹ کریں

شیزان کی ۳۰ فیصد آمدنی چناب نگر جاتی ہے جس سے مسلمانوں کو گمراہ کیا جاتا ہے

ان ناپاک مصنوعات کے استعمال سے

خود بچیں   اپنے گھر والوں کو بچائیں   اور   عام مسلمانوں کو بھی بچائیں

تحریک تحفظِ ختمِ نبوت (شعبۂ تبلیغ) مجلسِ احرارِ اسلام پاکستان

© rasailojaraid.com